ضمیمہ 1

رکن فیڈریشنز کے لیے تحفظ کی پالیسی کا نمونہ

اس دستاویز کی تیاری بچوں اور بالغوں کے تحفظ سے متعلق مقامی تنظیموں نیز دیگر تنظیموں کے مشورے اور رہنمائی سے کی جانی چاہیے، تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ پالیسی مقامی ثقافت کو ملحوظ رکھتی ہے اور اس پر قابلِ اطلاق ہے۔ ایسی دستاویز تیار کرنے کا یہ بہترین طریقہ ہے جسے رکن فیڈریشن اختیار کرے اور جسے اس کے اراکین اور وسیع تر معاشرہ سمجھ سکیں۔ رکن فیڈریشن کو یہ فیصلہ کرنا ہوگا کہ آیا وہ اپنے اراکین کو اپنی پالیسیاں اور طریقۂ کار خود وضع کرنے کا پابند بنائے گی یا انہیں ایسا کرنے کی بھرپور ترغیب دے گی۔ اس دستاویز میں رکن فیڈریشن کا نام مربع قوسین [ ] کے درمیان درج کیا جانا چاہیے۔

فہرستِ مضامین

1 تعارف
2 پالیسی کا عزم نامہ اور اصول
3 تعریفات
4 پالیسی کا دائرۂ کار
5 خدشات کی اطلاع دینا
6 اطلاع دہی کا فلو چارٹ
7 ضابطۂ اخلاق
8 بھرتی
9 تربیت اور تعلیم
10 تادیبی طریقۂ کار
11 جائزہ
12 نگرانی

1 تعارف

[رکن فیڈریشن] (ملک) میں ایتھلیٹکس کے فروغ اور اسے ایک ایسا محفوظ ماحول بنانے کی ذمہ دار ہے جس میں بچے اور بالغ اپنی صلاحیتوں کو نکھار سکیں اور اپنے اہداف حاصل کر سکیں۔ یہ تجربات پُرلطف اور خوشگوار ہونے چاہییں۔ یہ تحفظ کی پالیسی ("یہ پالیسی") [رکن فیڈریشن] اور [کلبوں] کی ذمہ داریوں کا تعین کرتی ہے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ بچے اور بالغ محفوظ طریقے سے ایتھلیٹکس میں حصہ لے سکیں۔

اس پالیسی کی پابندی اور اس میں شامل بہترین طریقۂ کار کے اصولوں کے فروغ سے رکن فیڈریشن ایسے محفوظ، خوشگوار اور حوصلہ افزا ماحول فراہم اور تشکیل دے سکے گی جن میں اس کی برادریاں ایتھلیٹکس سے لطف اندوز ہو سکیں اور اس میں حصہ لے سکیں۔

بدسلوکی مردوں، عورتوں یا بچوں کی جانب سے کی جا سکتی ہے۔ یہ دنیا کے ہر حصے میں، ہر کھیل اور ہر تنظیم میں ہوتی ہے۔ کوئی بھی خطہ خود کو اس کے اثرات سے مستثنیٰ یا محفوظ نہیں سمجھ سکتا۔ بدسلوکی، ہراسانی اور استحصال اس وقت ہوتے ہیں جب افراد کے درمیان طاقت کا عدم توازن موجود ہو۔ جب کوئی شخص زیادہ طاقتور حیثیت میں ہو تو وہ اس حیثیت کا ناجائز فائدہ اٹھا سکتا ہے، اور تب بدسلوکی، ہراسانی یا استحصال واقع ہو سکتا ہے۔ کوئی شخص جتنا زیادہ کمزور ہو، خواہ عمر، معذوری، مالی حالت یا حالات کی وجہ سے، اس کے بدسلوکی، ہراسانی یا استحصال کا نشانہ بننے کا امکان اتنا ہی زیادہ ہوتا ہے۔

2 پالیسی کا عزم نامہ اور اصول

[رکن فیڈریشن] کا ماننا ہے کہ ایتھلیٹکس سے وابستہ ہر فرد کے ساتھ احترام اور وقار کا برتاؤ کیا جانا چاہیے، اور ہر فرد کو بدسلوکی، ہراسانی یا استحصال کا نشانہ بنے بغیر شرکت کا حق حاصل ہے۔ [رکن فیڈریشن] اس پالیسی کے دائرۂ کار میں آنے والے تمام افراد کو ایسے رویوں سے محفوظ رکھے گی۔ [رکن فیڈریشن] کا ماننا ہے کہ یہ حق کسی فرد کی نسل، رنگ، عمر، معذوری، جنس، صنفی شناخت، جنسی رجحان، نسلی پس منظر، مذہب یا عقیدے سے قطع نظر حاصل ہے۔ [رکن فیڈریشن] اس پالیسی کے دائرے میں آنے والے افراد کے ساتھ بدسلوکی، ہراسانی یا استحصال کی روک تھام اور ایسے محفوظ ماحول کی تشکیل کے لیے پُرعزم ہے جن میں ہر فرد اپنی استطاعت کے مطابق کھیل میں حصہ لے سکے اور اس سے لطف اندوز ہو سکے۔ یہ پالیسی کھلاڑیوں، کوچز (بشمول کھلاڑیوں کے تمام معاون عملے)، تکنیکی عہدیداروں، رضاکاروں اور بورڈ ارکان کو تحفظ فراہم کرتی ہے۔ ان سب کو اس شعبے میں اپنے حقوق کے ساتھ ساتھ اپنی ذمہ داریوں کا بھی علم ہونا چاہیے۔

یہ پالیسی درج ذیل اصولوں پر مبنی ہے:

- ہر فرد کو احترام اور وقار کے ساتھ برتاؤ کا حق حاصل ہے اور اس کے ساتھ جنس، نسل، عمر، قومیت، صلاحیت، جنسی رجحان، صنفی شناخت، عقائد یا مذہبی و سیاسی وابستگی کی بنیاد پر امتیازی سلوک نہیں کیا جانا چاہیے۔
- ہر فرد کو ہر قسم کی بدسلوکی، ہراسانی یا استحصال سے پاک، محفوظ اور سب کو ساتھ لے کر چلنے والے ماحول میں ایتھلیٹکس میں حصہ لینے، اس سے لطف اندوز ہونے اور اس کے ذریعے ذاتی ترقی کا حق حاصل ہے۔
- ہر فرد کو، خواہ وہ بچہ ہو یا بالغ، سنے جانے کا حق حاصل ہے، خصوصاً جب وہ اپنی یا کسی دوسرے کی فلاح و بہبود کے بارے میں تشویش ظاہر کرے۔ ہر فرد کو معلوم ہونا چاہیے کہ کسی کے رویے کے بارے میں تشویش کی صورت میں مدد کے لیے کس سے رجوع کرنا ہے۔
- ہر فرد بچوں کی دیکھ بھال اور حفاظت کرنے اور ان کے بہترین مفاد میں فیصلے کرنے کا ذمہ دار ہے، کیونکہ ان کی فلاح و بہبود سب سے مقدم ہے۔

اس مقصد کے لیے [رکن فیڈریشن]:

✓ تسلیم کرے گی کہ اس کے بورڈ ارکان اس پالیسی کے نفاذ اور اس پر عمل درآمد کے ذمہ دار ہیں، اور اپنے پروگراموں کے تمام پہلوؤں میں اس پالیسی کے اصولوں کو سمونے کے لیے ایک "سفیرِ تحفظ" مقرر کرے گی؛

✓ تحفظ کی کوششوں کی قیادت کے لیے عملے کا ایک نامزد رکن یا رضاکار مقرر کرے گی، جو "تحفظ افسر" کہلائے گا؛

✓ اس بات کو یقینی بنائے گی کہ سب کو معلوم ہو کہ یہ نامزد رکن یا رضاکار وہ شخص ہے جس سے کسی دوسرے فرد اور اس کے رویے کے بارے میں فکر یا تشویش کی صورت میں رجوع کیا جا سکتا ہے؛

✓ اس بات کو یقینی بنائے گی کہ سب اپنے حقوق سے اور تشویش ظاہر کیے جانے کی صورت میں اختیار کیے جانے والے طریقۂ کار سے آگاہ ہوں؛

✓ ضابطۂ اخلاق، قواعد اور تادیبی طریقۂ کار سمیت پالیسیاں اور طریقۂ کار وضع اور نافذ کرے گی، اور حسبِ ضرورت ان کی تجدید کرے گی؛

✓ تشویش ظاہر کرنے، شکایت درج کرانے یا الزام عائد کرنے کے بعد ضرورت مند ہر فرد کو معاونت اور رہنمائی فراہم کرے گی؛

✓ تمام عملے اور رضاکاروں کو خدشات اور شکایات سے نمٹنے کے طریقے کی تعلیم اور تربیت دے گی؛

- ✓ تمام خدشات، الزامات اور شکایات کو منصفانہ، شفاف، مؤثر اور بروقت انداز میں نمٹائے گی، اور اس بات کو یقینی بنائے گی کہ شکایت کنندگان کو پیش رفت سے باقاعدگی سے آگاہ رکھا جائے؛
- ✓ تمام تحقیقات اور سماعتیں اس طرح انجام دے گی کہ مناسب درجے کی خود مختاری یقینی ہو، تاکہ نتیجے میں تیار ہونے والی رپورٹ یا خطرے کے جائزے میں کوئی جانب داری نہ ہو؛
- ✓ خدشات، شکایات یا الزامات سے متعلق تمام معلومات کو رازداری (قانون کی اجازت کی حد تک) اور حفاظت کے ساتھ رکھے گی؛
- ✓ درست افراد کو درست عہدوں پر مقرر کرے گی، خواہ وہ عملے کے ارکان ہوں یا رضاکار، پس منظر کی جانچ پڑتال کرے گی اور حوالہ جات کی تصدیق کرے گی، اور یقینی بنائے گی کہ صرف موزوں افراد ہی مقرر کیے جائیں؛
- ✓ سب کی حفاظت یقینی بنانے کے لیے مقامی حکام، غیر سرکاری تنظیموں اور سماجی گروہوں کے ساتھ مل کر کام کرے گی جو سماجی خدمات کی جانب سے معاونت اور رہنمائی فراہم کرتے ہیں۔

3 تعریفات

بدسلوکی، ہراسانی اور استحصال

ذیل میں بدسلوکی، ہراسانی اور استحصال کی وضاحت کی گئی ہے۔ یہ مردوں اور عورتوں دونوں کی جانب سے کیے جا سکتے ہیں، اور اکثر اس وقت ہوتے ہیں جب ایک فریق ایسے اختیار کی حیثیت میں ہو جس سے وہ دوسرے فریق کے حالات پر قابو رکھتا ہو۔ جب کسی تعلق میں ایک شخص کو دوسرے پر اختیار حاصل ہو تو ایسے حالات پیدا ہو سکتے ہیں جن میں بدسلوکی آسان ہو جاتی ہے۔ خطرے سے دوچار افراد کا تحفظ ضروری ہے، اور اختیار کے حامل افراد کو یقینی بنانا چاہیے کہ مناسب حفاظتی اقدامات موجود ہوں۔ یہ سمجھنا بھی ضروری ہے کہ کوچز، تکنیکی عہدیدار یا رضاکار خود بھی دوسروں کی جانب سے بدسلوکی کا نشانہ بن سکتے ہیں۔

> **نفسیاتی بدسلوکی** ہر وہ ناپسندیدہ عمل ہے جس میں کسی شخص کو بدنام کرنا، حقیر سمجھنا، ٹھکرانا، محبوس رکھنا، الگ تھلگ کرنا، زبانی حملہ کرنا، ذلیل کرنا، ڈرانا دھمکانا یا اس کے ساتھ بچوں جیسا سلوک کرنا شامل ہے، یا کوئی بھی ایسا دوسرا رویہ جو کسی شخص کے احساسِ شناخت، وقار یا عزتِ نفس کو مجروح کر سکتا ہو۔ یہ اعمال بدسلوکی کی بیشتر اقسام کی بنیاد ہیں؛ جہاں بھی یہ پائے جائیں وہاں نفسیاتی بدسلوکی بھی موجود ہوتی ہے۔ یہ اکثر بالمشافہ دھونس (بُلیئنگ) یا سائبر دھونس کی صورت اختیار کر سکتی ہے۔

جسمانی بدسلوکی ہر وہ دانستہ یا ناپسندیدہ عمل ہے، جیسے ٹھوکر مارنا، پیٹنا، کاٹنا یا جلانا، جس سے چوٹ یا جسمانی نقصان پہنچے۔ اس میں زبردستی شراب پلانا یا منظم ڈوپنگ کے طریقے شامل ہو سکتے ہیں۔ یہ کوئی بھی جبری یا نامناسب جسمانی سرگرمی بھی ہو سکتی ہے، جیسے کھلاڑی کی عمر یا جسمانی ساخت کے لیے غیر موزوں تربیت۔ کھیل کے ماحول میں جبری یا حد سے زیادہ تربیت نظر انداز ہو سکتی ہے، کیونکہ کھلاڑیوں اور کوچز دونوں کی امنگیں اور ساتھیوں کا دباؤ کھلاڑیوں، کوچز یا دونوں کو حد سے زیادہ تربیتی بوجھ اور/یا مقابلوں کی مصروفیات عائد کرنے یا برداشت کرنے پر آمادہ کر سکتا ہے۔ متفقہ اور قابلِ حصول کارکردگی کے اہداف طے کرنے کے لیے کھلاڑیوں اور کوچز کے درمیان مکالمہ قابلِ قبول اور قابلِ برداشت تربیتی تقاضوں کے تعین میں مدد دے سکتا ہے۔ کوچز کی ذمہ داری ہے کہ وہ ان امنگوں کو معتدل رکھیں جو کھلاڑی کی صحت اور فلاح و بہبود سے متصادم ہو سکتی ہیں۔

جنسی بدسلوکی جنسی نوعیت کا ہر وہ طرزِ عمل ہے، خواہ اس میں جسمانی رابطہ (دخول کے ساتھ یا بغیر) شامل ہو یا نہ ہو، جس میں رضامندی نہ دی گئی ہو، رضامندی دی ہی نہ جا سکتی ہو، یا رضامندی جبر یا چالبازی سے حاصل کی گئی ہو۔ اس میں جنسی تصاویر دیکھنا یا بنانا، جنسی سرگرمیوں کا مشاہدہ کرنا، دوسروں کو جنسی طور پر نامناسب رویہ اختیار کرنے پر اکسانا، یا بدسلوکی کی تیاری کے طور پر کسی شخص کو ورغلانا (گرومنگ) شامل ہو سکتا ہے۔

گرومنگ (ورغلانا) ایک ایسا عمل ہے (آن لائن یا بالمشافہ) جس میں کوئی شخص کسی کھلاڑی سے تعلق قائم کرتا ہے اور اسے اپنے اوپر بھروسہ کرنے پر آمادہ کرتا ہے، تاکہ وہ اپنے فائدے کے لیے کھلاڑی سے چالبازی کر سکے اور اس کا استحصال کر سکے۔ کھلاڑی کے خاندان، معاون عملے اور دوستوں کی گرومنگ کے نتیجے میں اکثر یہ لوگ یہ سمجھنے لگتے ہیں کہ ورغلانے والا شخص قابلِ اعتماد اور معتبر ہے، جس سے اسے کھلاڑی تک رسائی حاصل ہو جاتی ہے۔ ورغلانے والا کھلاڑی سے چالبازی کر کے اور باہمی تعلق کا ناجائز فائدہ اٹھا کر اسے یہ یقین دلاتا ہے کہ اسے اس کے مطالبات ماننے ہوں گے۔ ورغلانے والے کو کھلاڑی پر جو اختیار حاصل ہوتا ہے، اسے کھلاڑی کو ان دوستوں اور اہلِ خانہ سے الگ تھلگ کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے جو اسے ان مطالبات کو ماننے سے خبردار کر سکتے ہوں۔

ہراسانی ایسا ناپسندیدہ یا ناگوار رویہ ہے جو کسی شخص کو ٹھیس پہنچائے یا اسے ذلت یا خوف کا احساس دلائے۔ اختیار کی بنیاد پر ہراسانی اس وقت ہوتی ہے جب اختیار کی حیثیت رکھنے والا کوئی شخص، عموماً کام کی جگہ پر، اس اختیار کو کسی ایسے دوسرے شخص کو ہراساں کرنے کے لیے استعمال کرے جو جسمانی یا نفسیاتی طور پر ماتحت حیثیت میں ہو۔ اختیار کی بنیاد پر ہراسانی میں الگ تھلگ رکھنا اور نامناسب کام سونپنا (بہت کم، بہت زیادہ یا قابلِ قبول سطح سے کم تر) نیز مداخلت آمیز رویہ شامل ہو سکتا ہے۔

جنسی ہراسانی جنسی نوعیت کا ہر وہ ناپسندیدہ یا ناگوار طرزِ عمل ہے، خواہ وہ زبانی ہو، غیر زبانی ہو یا جسمانی۔ زبانی جنسی ہراسانی کی مثالوں میں جسم، لباس یا نجی زندگی کے بارے میں ناپسندیدہ یا توہین آمیز نجی سوالات، جنسی اشاروں والے لطیفے، اور رضامندی کے بغیر جنسی افعال کی پیشکش یا مطالبات شامل ہیں۔ یہ ٹیکسٹ پیغامات، فون کالز، تحریری پیغامات یا جنسی مواد پر مشتمل کسی بھی دوسری قسم کے ناپسندیدہ رابطے کے ذریعے ہو سکتے ہیں۔ غیر زبانی مثالوں میں گھورنا، اشارے کرنا یا جنسی اشاروں والی تصاویر بھیجنا شامل ہو سکتا ہے۔ جسمانی جنسی ہراسانی کی مثالوں میں جنسی نوعیت کا غیر ضروری جسمانی رابطہ شامل ہے، جیسے چٹکی کاٹنا، بوسہ لینے کی کوشش کرنا، تھپتھپانا یا چھونا۔

استحصال اس وقت ہوتا ہے جب کوئی شخص کسی دوسرے شخص کی مکمل باخبر رضامندی کے بغیر "ذاتی فائدے" کے لیے اس شخص اور/یا اس کی املاک پر قابو رکھے۔ ذاتی فائدہ نفسیاتی، ساکھ سے متعلق یا تجارتی ہو سکتا ہے، اور یہ اس وقت استحصال بنتا ہے جب کسی دوسرے شخص کے حقوق اس کی واضح اور مکمل باخبر رضامندی کے بغیر فروخت کیے جائیں یا ان پر سودے بازی کی جائے۔ ایتھلیٹکس میں اس کی مثالوں میں کسی کھلاڑی کی عمر یا قومیت کو دھوکہ دہی سے غلط ظاہر کرنا، کسی کھلاڑی کی جانب سے دھوکہ دہی سے کام کرنا، یا اسپانسرشپ کی آمدنی یا مالی معاونت کے انتظامات میں سے غیر معقول حصہ وصول کرنا شامل ہیں۔ استحصال کی کئی مختلف صورتیں ہیں، جن میں جنسی استحصال، مالی استحصال اور کھلاڑیوں کے بچپن ہی میں ان سے طویل مدتی معاہدوں پر دستخط کروانا شامل ہیں۔

غفلت جسمانی یا جذباتی دیکھ بھال کی کم از کم سطح فراہم کرنے میں ناکامی ہے، جس سے نقصان پہنچے، نقصان پہنچنے دیا جائے یا نقصان کا فوری خطرہ پیدا ہو۔ اس کا تعلق عموماً والدین یا سرپرستوں کی جانب سے بچوں کی دیکھ بھال سے ہوتا ہے، لیکن اس کا اطلاق ان دیگر افراد پر بھی ہوتا ہے جن پر کسی دوسرے کی دیکھ بھال کی ذمہ داری ہو، جیسے کسی کھلاڑی کے حوالے سے کوچ یا ٹیم لیڈر کی ذمہ داری۔ اس میں زیادہ درجۂ حرارت میں مناسب پانی، کم درجۂ حرارت میں موزوں لباس، مناسب خوراک، رہائش یا محفوظ سفری انتظامات فراہم نہ کرنا شامل ہو سکتا ہے۔

بدسلوکی، ہراسانی اور استحصال کی بنیاد نسل، مذہب، رنگ، عقیدہ، نسلی پس منظر، جنس، صنفی شناخت، جنسی رجحان، عمر، معذوری، سماجی و معاشی حیثیت، کھیل کی صلاحیت یا ان خصوصیات کا کوئی بھی مجموعہ ہو سکتا ہے۔ یہ ایک واحد اور الگ واقعہ بھی ہو سکتا ہے اور واقعات کا ایک سلسلہ بھی، بالمشافہ یا آن لائن، دانستہ، بغیر طلب کیے یا جبراً۔ دھونس، تذلیل اور غفلت سب ہراسانی، بدسلوکی یا استحصال ہی کے دوسرے پہلو ہیں اور اس پالیسی کی دفعات کے تحت ان سے بھی اسی طرح نمٹا جانا چاہیے۔

بدسلوکی، ہراسانی یا استحصال کی کسی بھی شکل میں مالی بدسلوکی کا عنصر شامل ہو سکتا ہے۔ کسی شخص کو ایسے معاہدوں یا سمجھوتوں پر دستخط کرنے پر مجبور کیا جا سکتا ہے جو دوسروں کو مالی فائدہ پہنچاتے ہوں لیکن ضروری نہیں کہ خود اس کے لیے مالی طور پر فائدہ مند ہوں۔ جبر کا کوئی بھی عنصر بدسلوکی، ہراسانی یا استحصال شمار ہو سکتا ہے اگر وہ شخص بچہ ہو، یا اس نے کسی کو اپنی جانب سے کام کرنے کا اختیار نہ دیا ہو، یا اسے کسی آزاد پیشہ ور، جیسے اکاؤنٹنٹ یا وکیل، نے معاہدے کی شرائط کے اثرات سے مناسب طور پر آگاہ نہ کیا ہو۔

بعض اوقات کچھ اعمال کسی ایک شخص کے لیے بدسلوکی نہیں ہوتے، تاہم جس شخص کو ان کا سامنا ہو اس کی کمزوری کی وجہ سے وہ بدسلوکی یا نقصان دہ ہو سکتے ہیں۔ اس کی وجہ اس شخص کی عمر، اس کی صلاحیتیں یا کمزوری کی کوئی اور صورت ہو سکتی ہے۔

بدسلوکی، ہراسانی اور استحصال اکثر اعتماد کے منصب پر فائز کسی شخص کی جانب سے طاقت کے ناجائز استعمال کا نتیجہ ہوتے ہیں، یعنی اثر و رسوخ، طاقت یا اختیار کی حیثیت رکھنے والے کسی شخص کا کسی دوسرے کے خلاف طاقت کا غلط استعمال۔ ایسا اکثر عمر میں فرق کی صورت میں ہوتا ہے، لیکن یہ ہم عمروں، یعنی ملتی جلتی عمر کے افراد کے درمیان بھی ہو سکتا ہے۔ بدسلوکی کھلاڑیوں کے درمیان، بلکہ کوچز، تکنیکی عہدیداروں یا ایتھلیٹکس سے وابستہ کسی بھی دوسرے فرد کے درمیان بھی ہو سکتی ہے۔ اسے بعض اوقات ہم عمروں کے درمیان بدسلوکی کہا جاتا ہے، اور اس سے بھی کسی دوسری قسم کی تشویش کی طرح نمٹا جانا چاہیے۔ بدسلوکی خاندان کے افراد، جیسے والدین، شریکِ حیات اور بہن بھائیوں کی جانب سے بھی کی جا سکتی ہے۔

> **بچہ:** "بچہ" یا "بچے" کے الفاظ سے مراد 18 سال سے کم عمر کا کوئی فرد یا افراد کا گروہ ہے۔

> **تحفظ (سیف گارڈنگ)** خطرے سے دوچار افراد، خواہ بچے ہوں یا بالغ، کو بدسلوکی، ہراسانی اور استحصال سے محفوظ رکھنے کا عمل ہے۔ ایک ایسا محفوظ اور خوش آئند ماحول قائم کرنا جس میں سب کے ساتھ احترام اور وقار کا برتاؤ ہو، تحفظ کی اصل روح ہے۔ ایتھلیٹکس سے وابستہ ہر فرد کا یہ کردار ہے کہ وہ فعال طور پر یقینی بنائے کہ بدسلوکی، ہراسانی اور استحصال کی روک تھام ہو، بچوں اور بالغوں کے تجربات کو سنا جائے، اور کسی مسئلے کی صورت میں محفوظ اور جامع ردِعمل دیا جائے۔

4 پالیسی کا دائرۂ کار

اس پالیسی کا اطلاق [رکن فیڈریشن] اور اس کے کھلاڑیوں، تکنیکی عہدیداروں، عملے اور [رکن فیڈریشن] سے وابستہ کسی بھی دوسرے فرد پر ہوتا ہے۔ اس میں تکنیکی عہدیدار، رضاکار، کھلاڑیوں کی معاون ٹیموں کے ارکان، والدین، سرپرست اور [اس ملک، جہاں رکن فیڈریشن واقع ہے] میں ایتھلیٹکس سے وابستہ کوئی بھی فرد شامل ہے۔ جن تمام افراد پر اس پالیسی کا اطلاق ہوتا ہے، ان پر اس کی پابندی لازم ہے۔ مذکورہ افراد کی جانب سے اس پالیسی کی کسی بھی خلاف ورزی پر تادیبی کارروائی کی جا سکتی ہے۔

5 خدشات کی اطلاع دینا

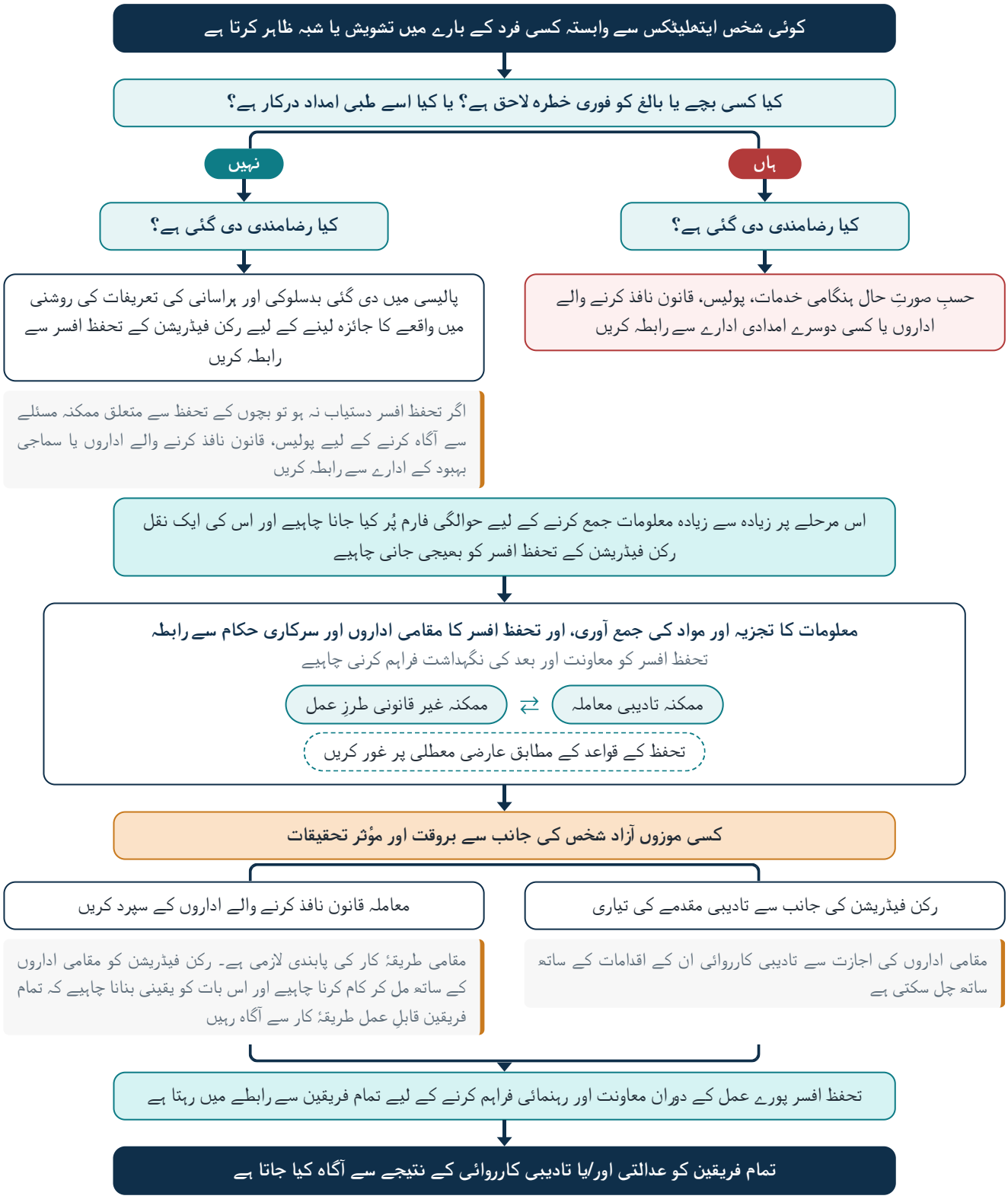
یہ یقینی بنانا ہر فرد کی ذمہ داری ہے کہ کوئی بھی شخص بدسلوکی، ہراسانی یا استحصال کا نشانہ نہ بنے۔ لہٰذا اگر کسی کو شبہ ہو کہ کسی بچے یا بالغ کے ساتھ کسی بھی صورت میں بدسلوکی، ہراسانی یا استحصال ہو رہا ہے، یا اسے کسی دوسرے شخص کے رویے کے بارے میں تشویش ہو، تو ان خدشات کی اطلاع [رکن فیڈریشن] کے تحفظ افسر کو دی جانی چاہیے، تاکہ معاملے کا جائزہ لیا جا سکے اور اس سے مناسب طور پر نمٹا جا سکے۔ پولیس یا سماجی خدمات کو شامل کرنا بھی ضروری ہو سکتا ہے؛ [رکن فیڈریشن] کا تحفظ افسر یہ کام انجام دے گا اور مطلوبہ اقدامات کی رابطہ کاری کرے گا۔

اگر کسی شخص کو سنگین نقصان کا فوری خطرہ لاحق ہو تو ہنگامی خدمات کو اطلاع دینے میں کوئی تاخیر نہیں ہونی چاہیے۔ بعض مواقع پر کسی معاملے کی اطلاع دینے سے پہلے متعلقہ شخص کی عمر اور ذہنی صلاحیت کو ملحوظ رکھتے ہوئے اس کی رضامندی حاصل کی جانی چاہیے۔ رضامندی دینے کی اہلیت 12 سال سے کم عمر بچے اور 12 سے 18 سال کی عمر کے بچے کے درمیان، نیز بچے اور بالغ کے درمیان مختلف ہوتی ہے۔ اگر وہ شخص رضامندی دینے سے انکار کرے تب بھی معاملے کی اطلاع دینے کی ذمہ داری برقرار رہ سکتی ہے۔ [یہ ایسا پہلو ہو سکتا ہے جس کا تعین مقامی قانون سازی یا طریقۂ کار سے ہوتا ہو، اور اسے اس پالیسی میں شامل کیا جانا چاہیے۔]

[رکن فیڈریشن] کو اطلاع دیے گئے خدشات، الزامات اور دیگر معاملات کی تحقیقات ایسے شخص کو کرنی چاہییں جس کا اس معاملے سے کسی قسم کا تعلق نہ ہو۔ اگر معاملہ "کم درجے کی تشویش" سے متعلق ہو تو تحقیق کار کا [رکن فیڈریشن] سے مکمل طور پر آزاد ہونا ضروری نہیں۔ تشویش یا الزام جتنا سنگین ہوگا، تحقیقات کرنے والے شخص کا [رکن فیڈریشن] سے آزاد ہونا اتنا ہی زیادہ ضروری ہوگا۔ اگر خدشات پولیس کے حوالے کیے جائیں تو پولیس تحقیقات کرے گی۔ سنگین خدشات کے بارے میں [رکن فیڈریشن] کی جانب سے کی جانے والی کوئی بھی تحقیقات ایسے فرد کو کرنی چاہییں جو [رکن فیڈریشن] سے وابستہ نہ ہو اور جسے تحقیقات کے لیے مامور کیا گیا ہو، تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ تحقیقات غیر جانب دارانہ، پیشہ ورانہ مہارت کے ساتھ اور جلد از جلد مکمل ہوں۔

6 اطلاع دہی کا فلو چارٹ

[یہ ایک عمومی فلو چارٹ ہے جسے مقامی طریقۂ کار کو مدِنظر رکھتے ہوئے ڈھالنا ضروری ہے۔]



7 ضابطۂ اخلاق

رکن فیڈریشن کے پاس اپنے عملے، انتظامی عہدیداروں اور تنظیم کے انتظام میں شامل کسی بھی دوسرے فرد کے لیے ضابطۂ اخلاق ہونا چاہیے۔ اسے دیگر گروہوں، جیسے کوچز، کھلاڑیوں، طبی معاون عملے، تکنیکی عہدیداروں اور تقریبات کے منتظمین کو بھی مدِنظر رکھنا چاہیے۔ یہ ضوابط حسبِ ضرورت مخصوص یا عمومی ہو سکتے ہیں، بشرطیکہ متعلقہ گروہ ان ضوابط سے آگاہ ہوں اور ان سے ان کی پابندی کے عزم کی توثیق کا تقاضا کیا جائے۔

[رکن فیڈریشن] کے درج ذیل ضابطۂ اخلاق ہیں:

- کوچز کے لیے ضابطۂ اخلاق
- کھلاڑیوں کے لیے ضابطۂ اخلاق
- [کوئی بھی دوسرے ضوابط جنہیں وضع کرنے کا فیصلہ [رکن فیڈریشن] نے کیا ہو]

مذکورہ بالا تمام ضابطہ ہائے اخلاق دوسروں کے ساتھ احترام، مساوات، انصاف اور وقار کے ساتھ برتاؤ پر مرکوز ہیں، اور اس اصول پر مبنی ہیں کہ ہر انسان قابلِ قدر ہے اور احترام کا مستحق ہے۔ ان کا مقصد ایتھلیٹکس سے وابستہ ہر فرد کو اس رویے سے آگاہ کرنا ہے جس کی [رکن فیڈریشن] ان سے توقع رکھتی ہے۔ یہ قواعد ان گروہوں کے لیے کسی بھی تربیتی پروگرام کا حصہ ہونے چاہییں، تاکہ یقینی بنایا جا سکے کہ سب ان قواعد کے وجود، [رکن فیڈریشن] کی توقعات اور عدم تعمیل کی صورت میں تادیبی کارروائی کے امکان سے آگاہ ہوں۔ یہ ضوابط متعلقہ گروہوں سے مشاورت کے بعد وضع کیے گئے ہیں اور ان کا باقاعدگی سے جائزہ لیا جائے گا۔

ضابطۂ اخلاق متعلقہ گروہوں کو فراہم کیے جائیں گے اور کسی بھی نوٹس بورڈ یا ویب سائٹ پر آویزاں کیے جائیں گے، یا رکنیت کی تجدید کے فارم جیسی کسی بھی تحریری دستاویز میں شامل کیے جائیں گے۔

اگر کسی شخص کو علم ہو کہ کوئی دوسرا شخص متعلقہ ضابطۂ اخلاق کی خلاف ورزی کر رہا ہے تو اسے تحقیقات اور ممکنہ تادیبی کارروائی کے لیے بطور تشویش تحفظ افسر کے حوالے کیا جانا چاہیے۔ اگر [رکن فیڈریشن] کوئی مخصوص تحفظ کے قواعد استعمال نہیں کرتی تو کسی بھی ضابطۂ اخلاق کی خلاف ورزی سے تادیبی طریقۂ کار کے تحت نمٹا جا سکتا ہے۔

8 بھرتی

بچوں کے ساتھ قریبی طور پر کام کرنے والے کسی بھی عہدے کے لیے تمام امیدواروں کو، خواہ وہ عملے کے طور پر ہوں یا رضاکار کے طور پر، پس منظر کی جانچ یا مجرمانہ ریکارڈ کی جانچ سے گزرنا ہوگا۔ تمام امیدواروں کو انٹرویو میں شرکت

کرنی ہوگی اور دو حوالہ دہندگان فراہم کرنے ہوں گے، اور تقرری کے بعد وہ ایک تعارفی نشست میں شرکت کریں گے۔ انٹرویو میں امیدوار اور اس کے تجربے کے بارے میں، نیز تحفظ سے متعلق اس کی معلومات کے بارے میں سوالات شامل ہوں گے۔ حوالہ جات کی تصدیق کی جائے گی؛ ان میں سے ایک موجودہ یا سابقہ آجر ہونا چاہیے اور دوسرا ایسا شخص جو بچوں کے ساتھ یا کھیل کے شعبے میں امیدوار کے کام سے واقف ہو۔ تعارفی نشستیں اس بات کو یقینی بنائیں گی کہ منتخب امیدوار اپنے کردار اور ذمہ داریوں سے واقف ہو اور اسے تحفظ کی پالیسی اور طریقۂ کار کے بارے میں معلومات حاصل ہوں۔

9 تربیت اور تعلیم

[رکن فیڈریشن] کا تمام عملہ، رضاکار اور تکنیکی عہدیدار تنظیم میں اپنے کردار سے متعلق تحفظ کی تربیت حاصل کریں گے۔ بچوں کے ساتھ کام کرنے والوں کو خصوصی تربیت دی جائے گی جو خاص طور پر ان کی نگہداشت میں موجود بچوں کے حوالے سے ان کی ذمہ داریوں سے متعلق ہوگی۔

تحفظ کی تربیت باقاعدگی سے منعقد کی جانی چاہیے [کم از کم سالانہ یا ہر دو سال بعد]۔

10 تادیبی طریقۂ کار

اس پالیسی اور [رکن فیڈریشن] کے تحفظ کے قواعد کی خلاف ورزیوں سے [رکن فیڈریشن] کے تادیبی طریقۂ کار کے تحت نمٹا جائے گا، جن سے مزید رہنمائی کے لیے رجوع کیا جانا چاہیے۔

11 اس پالیسی کا جائزہ

اس پالیسی کا ہر سال جائزہ لیا جائے گا۔

12 نگرانی

اس پالیسی اور اس کے نفاذ کی نگرانی [رکن فیڈریشن] یا اس کام کی انجام دہی کے لیے درکار مہارت رکھنے والی کسی آزاد تحفظ اتھارٹی کی جانب سے حسبِ ضرورت باقاعدگی سے کی جائے گی۔